NATIONAL TEXTILE UNIVERSITY LIBRARY

Sheikhupura Road.
Faisalabad 37610
Ph # 041-9230081-82
Ext. 148/150

Service **NEWS OF INTEREST**

Source **"DAILY DUNYA", Wednesday, August 24, 2016**

نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی کا دائرہ کار ملک بھر میں پھیلائیں گے،ڈاکٹر تنویر

سوا ارب مل گئے، 80 کروڑ جدید مشینری، 53 کروڑ عمارت کیلئے مختص، 3 سب کیمپس بنائیں گے، ریکٹر کی ''دنیا'' سے گفتگو

فیصل آباد (سٹی رپورٹر) ریکٹر نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر تنویر حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی 50 فیصد سے زیادہ ایکسپورٹ ٹیکسٹائل مصنوعات ہیں، لیکن ٹیکسٹائل انجینئرنگ کے فروغ کے لیے نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی کو وہ توجہ نہیں مل رہی جو انجینئرنگ کے دیگر اداروں کو میسر ہے حالانکہ ملکی ایکسپورٹ 10 فیصد اور ٹیکسٹائل سیکٹر کی ایکسپورٹ 6 فیصد کم ہوئی لیکن ٹیکسٹائل انجینئرنگ کا شاید ہی کوئی طالب علم بے روزگار ہو گا۔ ہمارے ہاں ایسے شعبہ جات کو ترجیح دی جاتی ہے، جہاں امپورٹ اور بے روزگاری بے تحاشا ہے۔ وفاقی حکومت، ایچ ای سی اور معاون اداروں کے ساتھ مل کر آئندہ 5 سالوں میں نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی کے 3 سب کیمپس ملک بھر میں قائم کیے جا رہے ہیں۔ نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی مرکزی کیمپس کا میگا پراجیکٹ ایچ ای سی کے تعاون سے جلد مکمل ہو جائے گا، جس میں سوا ارب روپے سے زائد فنڈز کی مدد سے نئے ایڈمن بلاک، اکیڈمک بلاک، ریسرچ بلاک اور (صفحہ 11 بقیہ نمبر 8)

بقیہ نمبر 8 — ڈاکٹر تنویر

سپورٹس کمپلیکس تعمیر کیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے روزنامہ دنیا کو دیئے گئے انٹرویو میں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انجینئرنگ یونیورسٹی ہونے کے ناطے صرف ٹیکنیکل پروگرامز توجہ کا مرکز ہیں۔ انرولمنٹ بڑھانے اور فیسیں اکٹھی کرنے کے لیے بھیڑ چال کا شکار نہیں ہوں گے، ٹیکسٹائل سے متعلقہ شعبہ جات میں ضرورت کی بنیاد پر مزید 5 پروگرام مرحلہ وار شروع کرنے کا منصوبہ تیار کر لیا، روزگار کے مواقع، ملکی ضروریات اور انڈسٹری کی ڈیمانڈ سے مطابقت رکھنے والے شعبہ جات کو یونیورسٹی میں متعارف کروائیں گے' لیکن دیگر اداروں کی طرح غیر ضروری پروگرام شامل نہیں کریں گے۔ مختلف صنعتی، ملٹی نیشنل اور دفاعی اداروں کے ساتھ مل کر سینکڑوں نئے پراجیکٹس پر کام چل رہا ہے۔ ملک کی چند ایک یونیورسٹیز میں سے ایک نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی بھی ہے، جہاں ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کے بجائے انڈسٹری کی مدد سے پراجیکٹ چل رہے ہیں۔ ملک کے بہترین اداروں سے فنڈز لے کر ضرورت کی بنیاد پر تحقیقاتی پراجیکٹ چلا رہے ہیں۔ انڈسٹریل لائزن انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن کے نام سے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے، جو صنعتی اداروں اور یونیورسٹی کی مشترکہ تحقیق کے حوالہ سے مشاورت کرے گی، تاکہ تحقیق ایسی ہو جو عملی طور پر قابل عمل بھی ہو۔ پروگرامز بڑھانے کے لیے ایچ ای سی کی طرف سے 1 ارب 33 کروڑ 30 لاکھ روپے کا پراجیکٹ یونیورسٹی کو ملا ہے، جس میں نیا اکیڈمک بلاک، ریسرچ بلاک، ایڈمن بلاک، اور کثیر المقاصد بڑا سپورٹس ہال تعمیر کیے جائیں گے۔ منصوبہ کے تحت 80 کروڑ روپے کی جدید مشینری خریدی جائے گی، جبکہ 53 کروڑ روپے کی لاگت سے عمارت کی تعمیر مکمل کی جائے گی۔ اخراجاتی بجٹ 17-2016 کے لیے 490 ملین روپے کی رقم منظور کی گئی ہے، جس میں تنخواہیں، یوٹیلیٹی بلز اور دیگر بنیادی اخراجات شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب کے جنوب سمیت آئندہ 5 سالوں میں ملک کے تین مزید شہروں میں سب کیمپس قائم کیے جائیں گے۔ مزید سیالکوٹ چیمبر آف کامرس کی طرف سے وہاں بھی سب کیمپس قائم کرنے کی دعوت دی گئی ہے، جو ایک مشترکہ منصوبہ ہو گا، جس کے اخراجات کا ذمہ وہاں کی تاجر برادری اٹھائے گی۔ نیشنل ریسرچ سنٹر کو توسیع دیتے ہوئے اسٹیٹ آف دی آرٹ پراجیکٹ بنائیں گے، جو انٹرنیشنل معیار کے عین مطابق اور آن لائن رپورٹ کی سہولت سے مزین ہو گا۔ اور وہاں آئندہ دو سال میں ریسرچ اور ٹیسٹنگ کے لیے ٹیکسٹائل ٹیسٹنگ کے حوالے سے دنیا کی بہترین سہولیات ہوں گی۔ ریسرچ سنٹر کے لیے انفراسٹرکچر اور پی ایچ ڈی سکالرز کی دستیابی کے لیے ایک ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اس وقت یونیورسٹی کے ٹیکسٹائل کے شعبہ میں 12 پی ایچ ڈی اساتذہ موجود ہیں جبکہ مزید 25 چند سال میں پی ایچ ڈی مکمل کر لیں گے، جس کے بعد ریسرچ سنٹر کے لیے فیکلٹی مکمل ہو جائے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے پولی مر انجینئرنگ، اور ٹیکسٹائل اینڈ اپیرل مرچنڈائزنگ کا بی ایس پروگرام شروع کر چکے ہیں جبکہ اس بار میٹریل انجینئرنگ کے پروگرام کے اجراء کی طرف جا رہے ہیں۔ انجینئرنگ کی دیگر اقسام الیکٹریکل، مکینیکل، میکاٹرونکس، سول، الیکٹرونکس کے انجینئرنگ پروگرامز دیگر کئی اداروں میں جاری ہیں، لیکن ہمارے پاس مطلوبہ انفراسٹرکچر نہیں۔ اس لیے صرف ٹیکسٹائل کو مرکز نگاہ بناتے ہوئے ریسرچ اور جدت کی طرف گامزن ہیں۔ انفراسٹرکچر اور بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انجینئرنگ مکمل کرنے والے گریجویٹس کی ملازمت یقینی بنانے کے لیے صنعتی اداروں اور ایسوسی ایشنز کے ساتھ تعلق مضبوط بنا رہے ہیں، ان کی ضروریات کے تناسب سے ریسرچ اور نصاب کو موزوں بنانے کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ ملازمین کو گورنمنٹ کے طے کردہ شرائط وضوابط کے مطابق ترقی اور اپ گریڈیشن دے رہے ہیں اور بہت جلد کنٹریکٹ پر بھرتی کیے گئے ملازمین کی مستقلی اور ٹیکنیکل سٹاف کی اپ گریڈیشن جیسے معمولی مسائل حل ہو جائیں گے۔

Please, get connected to **NTU Library** for **CURRENT AWARENESS SERVICES.**